

---

**Free Download**



[Urdu Novel Kankar By Umera Ahmed Read Online](#)

”اس ملک میں کچھ بھی نہیں ہے۔“

اس عورت کا جملہ میرے کانوں میں گونج رہا ہے، وہ عورت وہ جملہ کہنے والی واحد عورت نہیں ہے۔ پچھلے کئی سالوں سے یہ جملہ بہت سے لوگوں سے سن رہا ہوں۔

”کسی بھی ملک میں کچھ نہیں ہوتا۔ ہر ملک زمین کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے اصل چیز اس زمین کے ٹکڑے پر بسنے والے لوگوں میں ہوتی ہے۔ کئی ہمیشہ ان لوگوں میں ہوتی ہے اور یہ خامی اس ملک کا تعارف بن جاتی ہے۔ ایسا سائن بورڈ جسے پھر وہ ملک اٹھائے پھرتا ہے۔“

میں نے یاد کرنے کی کوشش کی کہ یہ بات مجھے کس نے کہی تھی اور مجھے یاد آ گیا کہ یہ بات کس نے کہی تھی۔



میرے باپ نے اگلے دن صحن کے ایک کونے میں اس چھری کی دھار کو تیز کیا جس سے ہر سال بکرے ذبح کیے جاتے تھے۔ وہ کندھے پر پڑے ہوئے کپڑے کے ساتھ اپنی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو صاف کرتا جاتا اور پتھر پر چھری کو گرثا جاتا۔ میں ایک دفعہ اسے چھری ہاتھ میں لیے دیکھ کر کمرے میں آ گیا اور پھر باہر نہیں گیا۔ چار پائی پر بیٹھے میں اپنی دونوں بڑی بہنوں کو کمرے میں آتے جاتے دیکھتا رہا۔ وہ دو پہر کے کھانے کی تیاری کر رہی تھیں۔

اس دن میں نے ایک لمحہ کے لئے بھی ان کے چہروں سے نظریں نہیں بنائیں۔ میں جانتا تھا زندگی میں دوبارہ کبھی میں ان چہروں کو نہیں دیکھ سکوں گا۔ وہ رات کو سو گئیں تو میرے باپ نے مجھے کمرے سے باہر جانے کے لیے کہا۔ میں کپکپاتے ہوئے باہر آ گیا، کچھ دیر بعد میرا باپ بھی باہر آ گیا۔ اس کے ایک ہاتھ میں لائین اور دوسرے میں چھری تھی مگر چھری پر خون نہیں تھا۔ میں خشک لبوں کے ساتھ باپ کو دیکھتا رہا۔ ”میں انہیں مار نہیں سکا..... میں اپنے ہاتھ سے انہیں مار نہیں سکتا۔ میں گھر کو جلا دیتا ہوں وہ اس کے ساتھ ہی جل جائیں گی۔“ میرے باپ نے کانپتی آواز میں کہا۔

اس نے ان کی چار پائیوں کے گرد مٹی کا تیل چھڑک دیا اور پھر آگ لگا کر دروازہ بند کر دیا۔ صحن میں کھڑے ہو کر میں نے اپنی بہنوں کی چیخیں سنی تھیں یا پھر شاید جتا جلتے دیکھی تھی ہم لوگ تب تک وہاں کھڑے رہے جب تک آگ کے شعلے پوری طرح بھڑکنے نہیں لگے پھر میں صحن میں بیٹھ کر بلند آواز میں رونے لگا۔ ان بہنوں نے مجھے اپنی گود میں کھلایا تھا، میں نے ان کی انگلی پکڑ کر چلنا سیکھا تھا۔ اب ان کی چیخیں..... ان کی چیخیں.....

”یہ جلدی مر جائیں، جلدی مر جائیں، جلدی مر جائیں۔“ میں زمین پر بیٹھا بلند آواز میں دعا کر رہا تھا..... پھر..... پھر..... آہستہ آہستہ آگ نے پورے کمرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اور..... اور..... چیخیں دم توڑ گئیں۔

تب میرے باپ نے مجھے اور اس گھڑی کو لیا جو اس نے پہلے ہی تیار کر کے رکھی تھی اور ہم راتوں رات وہ جگہ چھوڑ گئے ہم دونوں ایک گھوڑے پر سوار تھے جسے میرا باپ دوڑا رہا تھا اور میں اس کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ فجر کے وقت ہم کسی گاؤں میں داخل ہوئے، جہاں اور بھی بہت سے لوگ تھے اور ان میں وہ چھ قاتل بھی تھے۔ ویسے ہی قاتل جیسا میرا باپ تھا۔

اس کے بعد کیا ہوا..... وہی جو ہر قاتل کے ساتھ ہوتا ہے۔ ایک لمبا سفر طے کر کے ہم جس دن پاکستان میں داخل ہوئے، وہ پندرہ

---

[Urdu Novel Kankar By Umera Ahmed Read Online](#)

**Free Download**



---

All copyrights belong to their respective and rightful owners She chooses a variety of topics to write about.. com helps you to install any apps/games available on Google Play Store You can download apps/games to PC desktop with Windows 7,8,10 OS, Mac OS, Chrome OS or even Ubuntu OS.. Wapsi is an interesting story written by Umera Ahmed This novel is also dramatized with known characters.

To see the full description of Kankar Novel Urdu by Umera Ahmed, please Download Kankar Novel Urdu by Umera Ahmed apk for PC/Mac/Windows 7,8,10 Choilieng.

[Шриффт Museo Cyril 900](#)

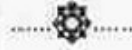
She mainly writes fiction and is best known for authoring books like Peer-e-Kamil, Lahasil, Ama bail and Thora sa asmaan.. Lahasil By Umera Ahmad novel by Umera Ahmed Online Reading 'No copyright infringement intended'. [Ben 10 Omniverse 2](#)  
[Iso Emulatorparadise](#)

”اس ملک میں کچھ بھی نہیں ہے۔“

اس عورت کا جملہ میرے کانوں میں گونج رہا ہے، وہ عورت وہ جملہ کہنے والی واحد عورت نہیں ہے۔ پچھلے کئی سالوں سے یہ جملہ بہت سے لوگوں سے سن رہا ہوں۔

”کسی بھی ملک میں کچھ نہیں ہوتا۔ ہر ملک زمین کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے اصل چیز اس زمین کے ٹکڑے پر بسنے والے لوگوں میں ہوتی ہے۔ کئی ہمیشہ ان لوگوں میں ہوتی ہے اور یہ خامی اس ملک کا تعارف بن جاتی ہے۔ ایسا سائن بورڈ جسے پھر وہ ملک اٹھائے پھرتا ہے۔“

میں نے یاد کرنے کی کوشش کی کہ یہ بات مجھے کس نے کہی تھی اور مجھے یاد آ گیا کہ یہ بات کس نے کہی تھی۔



میرے باپ نے اگلے دن صحن کے ایک کونے میں اس چھری کی دھار کو تیز کیا جس سے ہر سال بکرے ذبح کیے جاتے تھے۔ وہ کندھے پر پڑے ہوئے کپڑے کے ساتھ اپنی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو صاف کرتا جاتا اور پتھر پر چھری کو گرثا جاتا۔ میں ایک دفعہ اسے چھری ہاتھ میں لیے دیکھ کر کمرے میں آ گیا اور پھر باہر نہیں گیا۔ چار پائی پر بیٹھے میں اپنی دونوں بڑی بہنوں کو کمرے میں آتے جاتے دیکھتا رہا۔ وہ دو پہر کے کھانے کی تیاری کر رہی تھیں۔

اس دن میں نے ایک لمحہ کے لئے بھی ان کے چہروں سے نظریں نہیں بنائیں۔ میں جانتا تھا زندگی میں دوبارہ کبھی میں ان چہروں کو نہیں دیکھ سکوں گا۔ وہ رات کو سو گئیں تو میرے باپ نے مجھے کمرے سے باہر جانے کے لیے کہا۔ میں کپکپاتے ہوئے باہر آ گیا، کچھ دیر بعد میرا باپ بھی باہر آ گیا۔ اس کے ایک ہاتھ میں لائین اور دوسرے میں چھری تھی مگر چھری پر خون نہیں تھا۔ میں خشک لبوں کے ساتھ باپ کو دیکھتا رہا۔ ”میں انہیں مار نہیں سکا..... میں اپنے ہاتھ سے انہیں مار نہیں سکتا۔ میں گھر کو جلا دیتا ہوں وہ اس کے ساتھ ہی جل جائیں گی۔“ میرے باپ نے کانپتی آواز میں کہا۔

اس نے ان کی چار پائیوں کے گرد مٹی کا تیل چھڑک دیا اور پھر آگ لگا کر دروازہ بند کر دیا۔ صحن میں کھڑے ہو کر میں نے اپنی بہنوں کی چیخیں سنی تھیں یا پھر شاید جتا جلتے دیکھی تھی ہم لوگ تب تک وہاں کھڑے رہے جب تک آگ کے شعلے پوری طرح بھڑکنے نہیں لگے پھر میں صحن میں بیٹھ کر بلند آواز میں رونے لگا۔ ان بہنوں نے مجھے اپنی گود میں کھلایا تھا، میں نے ان کی انگلی پکڑ کر چلنا سیکھا تھا۔ اب ان کی چیخیں..... ان کی چیخیں.....

”یہ جلدی مر جائیں، جلدی مر جائیں، جلدی مر جائیں۔“ میں زمین پر بیٹھا بلند آواز میں دعا کر رہا تھا..... پھر..... پھر..... آہستہ آہستہ آگ نے پورے کمرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اور..... اور..... چیخیں دم توڑ گئیں۔

تب میرے باپ نے مجھے اور اس گھڑی کو لیا جو اس نے پہلے ہی تیار کر کے رکھی تھی اور ہم راتوں رات وہ جگہ چھوڑ گئے ہم دونوں ایک گھوڑے پر سوار تھے جسے میرا باپ دوڑا رہا تھا اور میں اس کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ فجر کے وقت ہم کسی گاؤں میں داخل ہوئے، جہاں اور بھی بہت سے لوگ تھے اور ان میں وہ چھ قاتل بھی تھے۔ ویسے ہی قاتل جیسا میرا باپ تھا۔

اس کے بعد کیا ہوا..... وہی جو ہر قاتل کے ساتھ ہوتا ہے۔ ایک لمبا سفر طے کر کے ہم جس دن پاکستان میں داخل ہوئے، وہ پندرہ

---

[Download Autocad 2018 For Mac Full Crack](#)

[Kompakt Vst Free Download](#)  
[Kurdish fonts zane state college](#)

[Mac Os 1 Download](#)

e828bfe731 [Sketch Up For Mac](#)

e828bfe731

[P45 Document Serial Number](#)